
487

آیات نمبر 26 تا 32 میں مشرکین کے لئے وضاحت کہ تمہارے باطل معبود، لات، عزّٰی اور منات محض تمہارے باپ دادا کے گھڑے ہوئے نام ہیں جن کی کوئی حقیقت نہیں، نہ یہ اللہ کے سامنے تمہاری سفارش کر سکتے ہیں۔ دنیا اور آخرت میں ہر چیز کا اختیار اللہ ہی کو حاصل ہے۔ اللہ ہر شخص کے اعمال کو خوب جانتا ہے۔

وَ كَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِي السَّمٰوٰتِ لَا تُغْنِيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اَنْ يَّاْذَنَ اللّٰهُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يَرْضٰى ﴿٢٦﴾ آسمانوں میں کتنے ہی فرشتے موجود ہیں لیکن اُن کی شفاعت کسی کو فائدہ نہیں دے سکتی سوائے جس کے حق میں اللہ چاہے تو شفاعت کی اجازت دے اور اس کے لئے شفاعت کو پسند بھی کرے اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ لَيُسَمُّوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ تَسْمِيَةَ الْاُنْثٰى ﴿٢٧﴾ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ فرشتوں کو عورتوں جیسے فرضی ناموں سے پکارتے ہیں، کیونکہ وہ فرشتوں کو اللہ کی بیٹیاں سمجھتے ہیں وَ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ ۚ وَ اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا ﴿٢٨﴾ حالانکہ اس بارے میں انہیں صحیح علم نہیں ہے محض اپنے گمان کی پیروی کرتے ہیں، بے شک حق بات کی موجودگی میں گمان کچھ بھی کارآمد ثابت نہیں ہو سکتا فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلّٰى ۙ۵ عَنْ ذِكْرِنَا وَ لَمْ يُرِدْ اِلَّا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿٢٩﴾ سو آپ بھی ایسے شخص کو اس کے حال پر چھوڑ دیجئے جو ہماری نصیحت سے روگردانی کرتا ہے اور اس دنیا کی چند روزہ زندگی کے علاوہ اس کا اور کوئی مقصد حیات نہیں ہے ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِّنَ

الْعِلْمِ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۙ وَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدٰى ﴿۳۰﴾ بس ان لوگوں کے فہم کی رسائی یہیں تک ہے، بیشک آپ کا رب ہی خوب جانتا ہے کہ کون اس کی راہ سے بھٹکا ہوا ہے اور کون سیدھی راہ پر ہے

وَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ۙ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَ يَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى ﴿۳۱﴾ اور جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ ہی کے اختیار میں ہے، جس کا انجام کار یہ ہے کہ وہ برائی کرنے والوں کو ان کے اعمال بد کی سزا دے گا اور نیک کام کرنے والوں کو اچھا صلہ عطا کرے گا

اَلَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَ الْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ ؕ ایسے لوگوں کو جو کبیرہ گناہوں اور بے حیائی کی باتوں سے اجتناب کرتے ہیں، سوائے یہ کہ غلطی سے کبھی کوئی معمولی گناہ سرزد ہو جائے تو فوراً اللہ سے مغفرت طلب کرتے ہیں اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ؕ بلاشبہ تمہارے رب کی مغفرت بہت وسیع ہے تو امید ہے کہ اللہ ان خطاؤں کو معاف کر دے گا هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَ اِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ وہ تو تمہیں اس وقت سے خوب جانتا ہے جب اس نے تمہیں زمین کی مٹی سے پیدا کیا اور اس وقت بھی جب تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں ابھی بطور جنین ہی تھے فَلَا تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ﴿۳۲﴾ سو اپنی پاکبازی کا دعویٰ نہ کیا کرو، وہی بہتر جانتا ہے کہ واقعی کون پرہیز گار ہے رکوع [۲]

